



سوال

(220) تشہد میں سببہ کو حرکت دینے سے متعلق سنت کیا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں دیکھتا ہوں کہ تشہد پڑھے کے دوران یعنی نمازی اپنی سببہ کو دائیں بائیں اوت بعض لوگ اوپنیچے کی طرف حرکت دیتے ہیں کبھی یہ حرکات جلد جال اور متواتر ہوتی ہیں اور کبھی کچھ وقفہ کے بعد بعض دوسرے اپنی انگلی اٹھاتے تو انہیں مگر اسے حرکت نہیں دیتے اور کچھ لوگ ہیں جو ایک بار بھی اپنی انگلی نہیں اٹھاتے۔

عبدالرزاق - ح - ا - الدمام

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

تشہد کے وقت نمازی کے لیے سنت یہ ہے کہ اپنی سببہ انگلیاں بند رکھے، یعنی دائیں ہاتھ کی انگلیاں اور اللہ کے ذکر اور دعا کے وقت سببہ سے اشارے کرے اور اسے حرکت دے۔ یہ حرکت خفیف اور توجید کے لیے ہو اور اگر چاہے تو پھٹنگی اور ساتھ والی انگلی دونوں کو بند رکھے اور درمیانی انگلی اور انگوٹھے سے حلقہ بنائے اور سببہ سے اشارہ کرے۔ یہ دونوں صورتیں نبی ﷺ سے صحیح طور پر ثابت ہیں۔ رہا بائیں ہاتھ تو اسے اپنی بائیں ران پر رکھے۔ ہاتھ کھلے اور انگلیاں قبلہ کی طرف پھیلی ہوئی ہوں اور اگر چاہے تو ہاتھ اپنے گھٹنے پر رکھے۔ یہ دونوں صورتیں نبی ﷺ سے درست ثابت ہیں۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ دار السلام

ج 1

محدث فتویٰ